Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۱	مطبوعہ روزِ دوشنبہ تاریخ ۱۷ صفر ۱۳۴۱ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۲۲ء	جلد ۳۴

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	نسبت تحریر لفظ بہادر با سماء سکریٹریان۔	۱ و ۲
۲	مستقلی و اضافہ البو راج نرائن۔	۲
۳	تقرر منظور حسین صاحب۔	۳
۴	تبادلہ محمود الحسن نائب پیشکار سررشتہ تعلیم۔	〃
۵	تاکید تصحیح تنقیحات۔	۳ و ۴
۶	رخصت نائب کوتوال شہر۔	۴
۷	اضافہ پرورد مدرسان اول مدرسہ شواران۔	〃
۸	رخصت ایڈ بخشی گری۔	〃
۹	رخصت انگلش کلرک سررشتہ دیوانعدالت۔	〃
۱۰	نقشہ بخشش نقشہ اجناس	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگانِ حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۷ ستمبر ۱۹۲۲ء

۱ بدولت و اقبال یہ خاص امتیاز عطا فرماتے ہین کہ عہدہ سکریٹری پر جو اسوقت ممتاز ہین یا آیندہ جنکا تقرر اس عہدہ پر ہو اُنکے نام اور عہدہ کے ساتھ و نیز کمانڈنٹ افواج کے نام اور عہدہ کے ساتھ لفظ "بہادر" تحریر کیاجایے

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار ہذا سکریٹری صاحبان اور کرنل صاحب بہادر

کمانڈنٹ افواج کے پاس مرسل ہو ۔ اور درج گزٹ ہو ۔

ملخص احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

مستقلی و اضافہ

۲۰ر ستمبر ۱۹۲۲ء

حسب تحریر میر منشی صاحب اجلاس ہمایون رسر رشتہ دار صاحب صدر بابو راج نرائن مشاہرہ دار پچیس روپیہ ماہوار کی مستقلی منظور فرما کر یکم اکتوبر ۱۹۲۲ء سے بسبب خوش اسلوبی کار متعلقہ پانچ روپیہ ماہوار اضافہ عطا ہوا ۔

تقرر

۳ر اکتوبر ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت ۔ تقرر منشی مظہر حسین کا بمشاہرہ اسّی روپیہ ماہوار ۲۰ر ستمبر ۱۹۲۲ء سے بجائے محمود حسن خان مستعفی اکاؤنٹنٹ محکمۂ انہار کے منظور فرمایا گیا ۔

روبکار اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر

واقع یکم اکتوبر ۱۹۲۲ء

بنظر مصالحت انتظامی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ محمود حسن نائب پیشکار سررشتہ تعلیم تنخواہ دار پچیس روپیہ ماہوار بجائے موصوف حسین گرداور جنگی موقوف شدہ تبدیل کیا جائے اور جو تنخواہ موصوف حسین گرداور کو ملتی تھی محمود حسن کو دیجائے اور محمود حسن کی جگہ بطور عارضی واجد حسین خان اہلمد سررشتہ تعلیم تبدیل کیا جائے اور بیس روپیہ ماہوار تنخواہ جو اسکو ملتی ہے وہی بدستور دیجائے اور خدمت میں جناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی بذریعہ تحریر جداگانہ التماس کیا جائے کہ براہ مہربانی بجائے واجد حسین خان اہلمد سررشتہ تعلیم موجودہ تنخواہ بیس روپیہ ماہوار پر محمد اخلاق حسین خان ناظر بند وبست کو اجلاس ہذا مین تبدیل فرمادیجائے ۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون ۔

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

واقع ۹ر ستمبر ۱۹۲۲ء

دستور العمل عامہ مین دفعات ۳۰۷ و ۳۱۷ اور ضابطہ دیوانی مین آرڈر ۱۴ مین یہ تمام امور بصراحت بتائے گئے ہین اور نظائر مین تمثیل ہر ایک طرح کی موجود ہے اگر حکام ماتحت دیکھتے رہین تو تنقیحات قایم کرنے مین اصولاً کافی مدد مل سکتی ہے ۔ ناظم صاحب نے ہدایات اور تمثیل اور صراحت کی ہے ۔ تمام اسسٹنٹ کلکٹر ونکو اس سے کافی مدد مل سکتی ہے ۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل تعمیلاً بطور ہدایت تمام اسسٹنٹ کلکٹرون کے پاس مرسل ہو ۔

نقل نوٹ ناظم صاحب

عموماً اپیلون مین دیکھا گیا ہے کہ مقدمہ مین تنقیحات صحیح و مناسب نہین قایم کیئے جاتے ہین اور غیر ضروری باتین اوسمین موجود ہوتے ہین اور ضروری امور اکثر متروک ہوجاتے ہین معمولاً نقل یا کیا لکھدینا تنقیح سمجھا جاتا ہے ۔ پورے عرضی دعوے یا بیان تحریری کو نقل کرکے نقل یا کیا لکھدینا تنقیح سمجھا گیا ہے کیونکہ تنقیح مقدمہ مین ضروری چیز ہے اسلئے اوسکی تشریح کیجاتی ہے تاکہ عدالتہائے ماتحت اوس سے مستفید ہوسکین علاوہ اس تشریح کے اونکو آرڈر ۱۴ ضابطہ دیوانی پر بھی توجہ دلائی جاتی ہے جس سے مزید واقفیت حاصل ہوگی و نیز قواعد عامہ پر توجہ دلائی جاتی ہے ۔ سب سے پہلے یہ خیال کرنیکے قابل ہے کہ کسی مقدمہ مین امور تنقیح طلب اوسوقت پیدا ہوتے ہین جبکہ ایک فریق کسی واقع کو بیان کرے اور دوسرا فریق اوس سے انکار کرے ایسے امور یا قانونی ہونگے یا واقعاتی جو مدعی کو حق نالش اور مدعا علیہ کو جوابدہی قایم کرنیکے لئے بیان کیئے جاتے ہین اسلئے ہر امر جو بلا واسطہ یا بالواسطہ موثر مقدمہ ہو ایک امر تنقیحی ہے ۔ پس اہم تنقیح عدالت کو بذات خاص قایم کرنا چاہیے اونکو کسی اور پر چھوڑدینا مناسب نہین ہے عدالت کو مقدمہ کی سماعت اول پر ملاحظہ عرضی دعوی و بیان تحریری دفریقین یا اونکے وکلاء کے بیانات کی تنقیح قایم کرنا ضروری ہے جس پر فیصلہ مقدمہ کا پورا مدار ہوتا ہے جبکہ مقدمہ مین دونون قسم کے امور تنقیح ہون تو عدالت کو

لازم ہے کہ پہلے امور قانونی کا فیصلہ کردے اور بعد کو امور واقعاتی کا اس طرح یاتو مقدمہ بالکل ختم ہوجاتا ہے یا اوسکا جزو اہم فیصل ہوجاتا ہے - اکثر امور تنقیح قایم کرنے مین اون دستاویزات سے بھی کام لیا جاتا ہے جو فریقین نے یا اون مین سے کسی نے پیش کیئے ہون اور تنقیح ڈگری صادر ہونے سے پہلے کسی وقت ترمیم بھی ہوسکتی ہے اور بوجہ غلطی اتفاقیہ یا سہو عدالت کے کسی وقت تصحیح و ترمیم بھی ہوسکتی ہے جسکی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو دینا چاہئے یہ تنقیح نہین ہے جیسا کہ ذیل کے مثالون مین ظاہر کیا جاتا ہے جو مختلف عدالتون نے قائم کیئے ہین اور جنمین پورے الفاظ عرضی دعوے و بیان تحریری کے نقل کردے گئے ہین - یہ بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ ایک امر متنازعہ کو دو تنقیحون شامل و مخلوط کرنا چاہیے بلکہ ہر واقعہ موثرہ کے ہر تنقیح جداگانہ ہونا چاہیے تاکہ پیشی ثبوت مین دقت نہوے۔

(۱) ایک عدالت نے بمقدمہ بیدخلی یہ تنقیح کی ہے کہ آیا ... آراضی لگانی ... بکاشت مدعاعلیہ غیر دخیلکار ہے یا مدعاعلیہ دخیلکار ہے۔

(۲) آیا مدعیان بحیثیت کے نمبردار نہین ہین نہ تنہا مالک ہین بلکہ دخیل ایک اور شخص بھی شریک ہے جو مدعی نہین ہوا ہے۔

(۳) ایک عدالت نے بمقدمہ بقایا لگان حسب ذیل تنقیح کی ہے کہ (۱) آیا بقول مدعی لگان ... مبلغ ایکسو دو روپیہ چودہ آنہ بابت ۱۳۲۲ فصلی بذمہ مدعاعلیہ واجب الادا ہے جسکا مدعاعلیہ ۲ ضامن ہے اور قانوناً ضامن بھی ذمہ دار لگان ہوسکتا ہے یا کیا - (۲) آیا بقول چوکھے لال مدعاعلیہ آراضی مقبوضہ مدعاعلیہ کا لگان مع کاہ چرائی وغیرہ ... روپیہ ہے یا بقول مدعی ایکسو دو روپیہ چودہ آنہ -

(۳) آیا بقول چوکھے لال مدعاعلیہ مبلغ ... مدعی نے مدعاعلیہ سے وصول کئے ہین یا کیا۔

(۴) آیا بقول ہیرے مدعاعلیہ ۲ آراضی متنازعہ کا لگان ... ہے یا کیا اور آراضی بٹائی کو مدعی نے نقشے مین شامل کرکے لگان زائد قائم کرادیا ہے یا نہین

(۳) ایک عدالت نے بمقدمہ اضافہ لگان یہ تنقیح کی ہے کہ (۱) شرح لگان جو مدعاعلیہ ادا کرتے ہین بہ نسبت اوس شرح لگان کی فی روپیہ چار آنہ سے زیادہ کم ہے جو عام طور پر آسامیان غیر دخیلکار اس ناشی کے ویسی ہی قسم و اسیطرح کے فائدون کی آراضی کے بابت ادا کرتے ہین (۲) آیا بقول مدعاعلیہ آراضی متدعوی ناقص و یک فصل پیداوار اجناس ادنیٰ کی ہے و بہ نسبت دیگر آراضی ساقط الملکیت سے لگان آراضی متدعویہ کا زاید ہے ان تینون مقدمون مین صحیح و مناسب تنقیحات کے مطابق حسب ذیل تنقیح قرار دیجاسکتی تھی۔

(۱) بمقدمہ بیدخلی

(۱) مدعاعلیہ آراضی متدعویہ پر بحیثیت کاشتکار غیر دخیلکار قابض ہے یا نہین
ثبوت بذمہ مدعی

(۲) آیا مدعی تنہا بلا شرکت دیگر حصہ داران مجاز نالش ہے یا نہین۔
ثبوت بذمہ مدعی

(۲) بمقدمہ بقایا لگان

(۱) صحیح مقدار لگان آراضی متنازعہ کی کیا ہے - بذمہ مدعی

(۲) ۱۳۲۲ فصلی مین اگر کچھ واجب ہوا ہے تو کسقدر اور کس مدعاعلیہ پر - بذمہ مدعاعلیہ

(۳) لگان متنازعہ کے قانونی ذمہ داری ضامن پر عدالت مالگذاری مین عائد ہوتی ہے یا اوس پر نالش دیوانی کا استحقاق پیدا ہوتا ہے - بذمہ مدعی

(۳) بمقدمہ اضافہ لگان

(۱) لگان موجودہ کس شرح سے ادا ہوتا ہے - بذمہ مدعی

(۲) شرح مروجہ آسامیان غیر دخیلکار ہم قسم ہم حیثیت و ہم فوائد آراضی کیا ہے اور وہ آراضی متنازعہ سے مختلف ہے یا نہین - بذمہ مدعی

(۳) قوت پیداوار آراضی متدعویہ ناقص و یک فصلہ یا قابل اضافہ ہے یا نہین
بذمہ مدعاعلیہ

(۴) اگر آراضی متنازعہ پر اضافہ ہوسکتا ہے تو کسقدر - بذمہ مدعی

تنقیح کے باقاعدہ صحیح مرتب کرنیکے بعد مقدمہ کا فیصلہ عدالت ابتدائی و عدالت اپیل دونون کو آسان ہوجاتا ہے اور مکرر و ایسی مثل کی ضرورت نہین پڑتی اسیطرح فریقین کے مصارف و تکلیف مین اور عدالتون کے تضیع اوقات مین بہت تخفیف ہوجاتی ہے اور انفصال کرنے مین آسانی ہوتی ہے - عالیجناب صاحب ریوینیو سکریٹری بہادر کو تصدیعہ دیا جاتا ہے کہ اگر صاحب بہادر ممدوح بھی ضروری و مناسب خیال فرماوین تو بطور ہدایت حکام ماتحت کے نام احکام صادر فرمائے جاوین ... کی فرمائی

۵ ستمبر ۱۹۲۲ء

[signature]

ملخص احکام اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۳۰ر ستمبر ۱۹۲۲ء

حسب تجویز صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس۔ مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر انچارج کوتوالی کی رخصت ۱۰ر یوم بذمہ داری ونگرانی انسپکٹر صاحب شہر منظور کی گئی (اضافہ)

۲ر اکتوبر ۱۹۲۲ء

حسب سفارش صاحب اسسٹنٹ ریونیو سکریٹری۔ منظر حسین مدرس اول مدرسہ پٹواریان و مہدی علیخان مدرس دوم مدرسہ پٹواریان دونون کی موجودہ تنخواہون مین دو دو روپیہ ماہوار اضافہ یکم اکتوبر ۱۹۲۲ء سے منظور ہوا۔

ملخص احکام اجلاس صاحب فنانشل سکریٹری بہادر

رخصت

۳ر اکتوبر ۱۹۲۲ء

حسب سفارش بخشی صاحب فوج۔ رخصت یکماہ سید محمد خلیل احمد مشاہرہ دار پندرہ روپیہ ماہوار کی بعوض سید ایوب حسین ۲ر اکتوبر ۱۹۲۲ء سے بذمہ داری ونگرانی منی لال اہلمد منظور کی گئی۔ رخصتی کی تنخواہ سے دس روپیہ عوض کو اور پانچ روپیہ ذمہ دار ونگران کو ملینگے۔

۴ر اکتوبر ۱۹۲۲ء

حسب تحریر دیوان صاحب صدر۔ ایک ماہ کی رخصت بابو ہزاری لال انگلش کلرک سررشتہ دیوانی صاحب کی ۲۴ر ستمبر ۱۹۲۲ء سے منظور ہوی۔